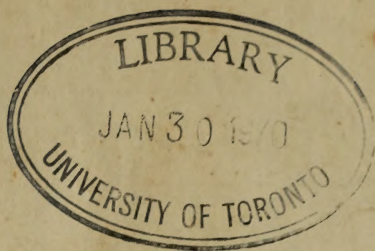

UTL AT DOWNSVIEW
D RANGE BAY SHLF POS ITEM C
39 12 05 14 05 013 8

20

JUGRAFIA OUDH



جغرافیہ اودھ


LIBRARY
JAN 30
UNIVERSITY OF TORONTO

جغرافیہ اودہ کے سبقون کی فہرست

تمت بالخیر

جغرافیۂ اودھ

پہلا سبق دنیا کے حصے

دنیا کے حالات چار طرح پر ہین ایک آب وہوا پر دوسرے حساب وہندسے پر تیسرے ہین زمین کے اوپر کا حال اور چوتھے سے اوسکے حصے عملداری کے موافق معلوم ہوتے ہین ساری دنیا مین دو حصے پانی ہے اور ایک حصہ زمین ہے عملداری کی کارروائی کی آسانی کے لیے اِن دونون کے بہت سے حصے مقرر کیے گئے ہین اور اون سب کے علٰحدہ علٰحدہ نام ہین۔ اس زمانے مین بلحاظ علم جغرافیہ زمین کے پانچ حصے پائے جاتے ہین ان حصون مین بہت سے ملک اور ملکون مین صوبے اور صوبون مین قسمتین اور قسمتون مین ضلعے اور ضلعون مین تحصیلین اور تحصیلون مین پرگنے اور پرگنون مین شہر اور قصبے اور گنج گانون وغیرہ ہین

دوسرا سبق ایشیا و ہندوستان

زمین کے جس حصے مین ہم لوگ ہین وہ ایشیا کہلاتا ہے اور اس ایشیا مین بہت سے ملک ہین - ہندوستان جسمین ہم لوگ رہتے ہین اسکے جنوبی ملکون مین بڑا بہاری ملک ہے ہندوون کی کتابون مین اسکا نام بھارت کھنڈ ہے - انگریز لوگ اپنی زبان مین انڈیا بہی کہتے - اور عربی اور فارسی مین ہند اور ہندوستان لکہا جاتا ہے - یہان کے اصل رہنے والونکو ہندو کہتے ہین - مگر مسلمان عیسائی وغیرہ سب لوگ دنیا کے بہت سے ملکون کے رہنے والے یہان پائے جاتے ہین

تیسرا سبق ہندوستان کے زمانے اور حصے

سپتے اور انتظام کے واسطے دنیا ایسی بڑی چیز کے بہی حصے مقرر ہین - اور جسطرح مکان اور صندوق ایسی چہوٹی چیزون مین بہی کوٹہریان اور خانے بنائے جاتے ہین اوسیطرح اس ہندوستان کے بہی حصے اور صوبے ہین - جب ہندوون کا راج تہا تب اونہون نے اپنی عملداری اور حکومت کے موافق اسکے علٰحدہ علٰحدہ حصے کیے تہے - اور جب اونکے بعد تخمیناً ساڑہے آٹھ سو برس اودہر مسلمانون کی بادشاہت ہوئی

تب اونہون نے اپنے بندوبست کے موافق صوبے مقرر
کیے اور جب سے ڈیرہ سو برس اودہر سے یہ ملک صاحبان
انگریز کے قبضے مین آیا تب سے انگریزی انتظام اور سلطنت
کے موافق بنگال مدراس اور بمبئی تین احاطے قائم
کیے گئے۔

چوتھا سبق شمالی ہندوستان کے حصے

اب اس ملک کی جو تقسیم ہے۔ اوسکے بموجب اوتری ہندوستان
مین چار عملداریان ہین۔ عملداری بنگالہ۔ عملداری ممالک مغربی
وشمالی۔ عملداری پنجاب۔ عملداری اودہ۔ اول تین مین
تو ایک ایک لفٹنٹ گورنر یعنی نائب گورنر جنرل بہادر مقرر ہین
اور چوتہے مین ایک صاحب چیف کمشنر ہین سب سے پورب
بنگالہ ہے اور پچہم پنجاب۔ اِن دونون کے درمیان کا ملک
ممالک مغربی اور شمالی کہلاتا ہے یعنی وہ ضلعے کہ جو بنگالے سے
پچہم اور اوتر ہین۔ انہین اضلاع مغربی اور شمالی کے درمیان
اوتر مین ہم سب کا ملک ہے۔ جسے صوبہ اودہ کہتے ہین۔ اور
ان چار عملداریون مین صرف یہان صاحب چیف کمشنر مقرر ہین

پانچوان سبق اودہ کی حدین

غرض صوبہ اودھ ہندوستان کے اوتر طرف ہے ہر جگہ کی
چار سمتین یعنی اُوتر دکھن پورب پچھم ہوتی ہین - اودہ کی
اِن چار سمتون مین اوتر نیپال کا راج ہے اور دکھن مین دریاے
گنگا اسکے اور ممالک مغربی اور شمالی کے درمیان ہے -
یعنی اس پار اودہ کے ضلعے ہین اور اوس پار کانپور فتحپور اور
الہ آباد ممالک مغربی اور شمالی کے ضلعے ہین - پورب کی سمت
مین بستی و گورکھپور - اور گھاگرہ ندی سے گنگا تک اعظم گڈہ
اور جونپور کے ضلعے ہین - اور پچھم مین روہیلکھنڈ کا صوبہ یعنی قنوج
شاہجہان پور و بانس بریلی وغیرہ ہین -

چھٹا سبق اودہ کی بزرگی

شمالی ہندوستان کے صوبون مین یہ صوبہ نہایت قدیم اور
زرخیز ہے ہندوؤن کے زمانے مین بھی یہ صوبہ بڑا نامور اور
ممتاز رہا ہے راجہ رامچندر جی جنہون نے لنکا پر چڑھائی کی اور
وہان کے بڑے زور آور راجہ راون کو مارا اور جنکا سارا ہندوستان
معتقد اور مرید ہے وہ اسی صوبہ مین پیدا ہوئے تھے - اونکے
زمانے مین اسی اجودھیا کا راج کہتے تھے - مسلمانون کے
عہد مین بھی یہان ایک خاص صوبہ دار رہتا تھا - اور اخیر اخیر

ایک خاص عملداری اور بادشاہت یہان مقرر ہو گئی تھی۔
انگریزی عملداری مین بھی یہان کی حکومت علیحدہ رکھی گئی ہے

ساتوان سبق صورت اور رقبہ

دیکھنے مین صورت اس ملک کی کسیقدر پانچ گوشہ ہے۔ یعنی تین گوشے پورب طرف ہین اور دو پچھم طرف ہین طول اسکا کوئی دو سو ستر میل یعنی ایکسو پینتیس کوس ہے اور عرض ایکسو ساٹھ میل یعنی اسّی کوس ہے۔ کل وسعت اسکی یعنی رقبہ ۲۳۹۹۲ مربع میل ہے۔ یعنی اگر ہم ہندوستان کی نسبت کہین تو یہ صوبہ اوسکا باونوان ٹکڑا ہے۔ کل آمدنی اس ملک کی ڈیڑہ کرور روپیہ ہے

آٹھوان سبق اودھ کے نوابی حصے

بادشاہی مین یہان بارہ چکلہ داریان تھین جنکے نام یہ ہین۔
لکھنؤ سلطانپور الدیمال پرتاپگڈہ بیسواڑہ سلون اہلادگنج گونڈہ بہرائچ خیرآباد سانڈی رسول آباد۔ انگریزی بندوبست کے موافق یہان چار قسمتین ہین اور ہر قسمت مین تین تین ضلع پھر ہر ضلع مین تین تین چار چار تحصیلین اور سات سات اٹھہ اٹھہ تھانے ہین۔

نوان سبق اودھ کی انگریزی تقسیم

چار قسمتون کے نام لکھنؤ خیرآباد بیسواڑہ فیض آباد ہین لکھنؤ
کے تین ضلعے لکھنو بارہ بنکی اونا وہین - خیرآباد کے تین ضلعے
سیتاپور کہیری ہردوئی ہین - بیسواڑے کے تین ضلعے راے بریلی
پرتاپگڈہ اور سلطانپور ہین - فیض آباد کے تین ضلعے فیض آباد
گونڈہ اور بہرائچ - قسمت لکھنؤ جنوبی حصہ اودہ کا ہے -
فیض آباد اوتر حصہ بیسواڑہ پورب حصہ خیرآباد پچہم حصہ ہے

دسوان سبق ٹیلے اور پہاڑ

اودہ کی زمین سب برابر یکسان دکہن رخ ڈہلی ہوئی ہے - پہاڑ
اور ٹیلے اسمین نہین ہین - گونڈے کے اوتر کئی کوس سے اونچے
اونچے پہاڑ دکہائی دیتے ہین - دنیا مین سب سے اونچا پہاڑ جو
ہمالیہ ہے وہ انہین اونچے اونچے پہاڑون اور گہاٹیون سے
شروع ہوتا ہے - زمین مین یہان پانی بہت کم نکلتا ہے - اور
کہیتی باری نہین ہوتی اونچی اونچی گہاس کلک اور نرکل
خود بخود پیدا ہوتے ہین - اسکے سوا اکثر جگہون پر اونچے
نیچے ڈہیہ ٹیلون کے موافق ہین یہ ڈہیہ پرانے قصبون
اور گانوون کے ویرانون سے ہوگئے ہین -

گیارہوان سبق دریا

ندیون کی اودہ مین بہت کثرت ہے۔ گنگا جی جو شمالی ہندوستان
کے تین بڑے دریاؤن مین سے ہین اودہ کے جنوبی مغربی
اضلاع پرتاپگڈہ راے بریلی اُناو وہردوئی کو بہت اچھی طرح
ترو تازہ کرتی ہین۔ نکلنے کا مقام انکا ہمالیہ مین گنگوتری پر
ہے۔ انکا طول ۱۵۰۰ میل ہے۔ دوسرا بڑا بھاری دریا
صوبہ کے اندر گھاگرہ ہے نکلنے کی جگہ اسے کوڑیالہ اور سرجو
بھی کہتے ہین۔ سلسلۂ ہمالہ مین کماؤن کے پہاڑ پر بڑے اونچے
سے نکلتا ہے۔ اور اوتر پچھم سے دکھن پورب ہو کر اودہ کو
دو حصون مین تقسیم کرتا ہے۔ اسکا طول چھہ سو میل ہے
اور اسقدر دور بہکر یہ دریا اپنے اور دریاؤن سے ملکر صوبہ بہار
مین شہر چھپرا کے پاس گنگا جی مین ملتا ہے۔ اور اسکے برابر
اور کوئی دریا گنگا جی مین نہین ملتا ہے۔ برسات کے دنون
مین اس دریا کا پاٹ بہت بڑا چوڑا ہو جاتا ہے۔ دھوان کشتی
اس مین بہرام گھاٹ تک آسکتے ہین۔

بارہوان سبق ایضاً

گنگا اور گھاگرہ دو دریاؤن کے سواے اور بہت سے دریا ہین
گھاگرہ سے اوتر دریاے راپتی اور بابائی دونون سلسلۂ کوہ

ہمالیہ سے نکلکر اسمین آملتے ہین - دریاے راپتی نیپال کے
پہاڑون سے نکلتا ہے اور وہان کی سرزمین مین پچھم اوتر کا
پھر دکھن طرف جھکر اودہ کے شمالی حصہ گونڈہ مین بہتا ہے
اسکا لمباؤ دو سو ستر میل ہے - گورکھپور کے پاس دریاے
گھاگرہ مین ملتا ہے - اسکے اوتر مین ایک دریا بوڑہا راپتی
ملتا ہے اوسمین کوئی بیس پچیس چھوٹی ندیان نیپال کے
پہاڑون سے نکلکر آگرتی ہین - یہ ندی شروع مین بہت
گہری ہے اسکا پانی کچھ سرجو مین گرتا ہے کچھ گھاگرہ مین -
سوہانہ ندی بھی نیپال اور انگریزی عملداری کے درمیان بہکر
گوری گھاٹ کے قریب کوڑیالہ مین گرتی ہے -

تیرہوان سبق ایضاً

دریاے سوہیلی - ساروا - اُل یہ سب دریاے گھاگرہ مین دکھن
طرف سے آملتے ہین - اِن مین اُل تو پہاڑی دریا نہین ہے
باقی سب ہمالیہ کے پہاڑون سے نکلتے ہین سارو اسب سے
بڑا ہے - یہ ہمالیہ پہاڑ سے برم دیو مقام کے قریب کالی
ندی کے نام سے نکلتا ہے - اور کماؤن و نیپال کے درمیان
ہوکر پورب دکھن بہتا ہے - اور کٹی گھاٹ کے پاس کوڑیالہ مین

گرتا ہے۔ دریاے سارد ا اپنے نکلنے کی جگہ پر گنگا جی کے برابر
ہوتا ہے۔ سوہیلی اور چوکا ندی اس مین آملتی ہین۔ اُل
ندی لکھیمپر کی ترائی مین سے نکلتی ہے اور لکھیم پور کے نیچے
نیچے ہوکر چوکا ندی مین آملتی ہے۔

چودہوان سبق ایضاً

کماگرہ اور گنگا کے درمیان گومتی ندی اُتر کی ایک ترائی
مین سے نکلتی ہے اور لکھنؤ کے درمیان ہوکر ۴۸۰ میل کے
بہاؤ پر بنارس سے ۱۶ میل دکھن پر دریاے گنگا مین گرتی ہے
اسکا پانی بہت شیرین ہوتا ہے اور اسکے کنارے بہت
عمدہ کھیتی اور بڑی کیفیت رہتی ہے۔ کٹنا ندی بھی شاہجہانپور
مین کہین سے نکلکر سیتاپور اور ہردوئی کی راہ مین گومتی مین
آملتی ہے دونون کنارون پر اوسکے برابر جنگل ہے۔ اسلیے اسکا
پانی بہت بُرا ہوتا ہے۔
سئی ندی بھی ہردوئی کے جھابر سے نکلتی ہے بعض مقام پر اسمین
بہت کم پانی ہوتا ہے۔ کاشتکاری مین اس سے بڑی مدد ملتی ہے
پانی اسکا خوش ذائقہ اور ہاضم ہوتا ہے لکھنؤ کے دکھن دکھن بہکر
بہکر جونپور کے آگے گومتی مین ملی ہے اسکے سوا بتیا اور لونی

ضلع ہردوئی کے جھابرون سے نکلکر گومتی کی معین ہوتی ہین

پندرہواں ۱۵ سبق جھیل وتالاب

اودھ مین سو بیگہ پیچھے قریب ساڑھے چھہ بیگہ جھیل اور تالاب ہین لیکن کہین کوئی بڑی بھاری جھیل نہین ہے ادھرادھر چھوٹے ٹکڑے پانی کے ہین اونہین سے جھیل وتالاب وغیرہ ہوتے ہین گومتی اور گنگا کے درمیان جھیلین زیادہ کرکے ہین اور بارہ بنکی فیض آباد مین مڑہا جھیل۔ اوناو مین لبہا۔ راے بریلی مین بلور اور ضلع سلطان پور مین کچھواتال۔ اور لکھیم پور مین اول کی جھیل یہان کی بڑی جھیلون مین جاننا چاہیے۔

سولھوان ۱۶ سبق جنگل

اودھ کے اوترا ور پچھم تمام جنگل ہے اس بڑے قطعہ جنگل کے تین ۳ حصے ہین اول حصہ کھیری گدڑہ۔ سوہیلی اور موہانہ ندیونکی درمیان ہے کل رقبہ اسکا ۲۶۳ مربع میل ہے ساکھو یہان زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ دوسرا حصہ بہرائچ کا کوڑیالہ اور گرواندیون کے بیچ مین ہے یہان شیشم زیادہ کرکے ہوتا ہے۔ اسکا رقبہ ۲۶۹ مربع میل ہے۔ تیسرا حصہ جنگل کا گونڈہ ہی یہان کے درخت اکثر چھوٹے رہجاتے ہین اور انکی بلیان بنتی ہین یہ جنگل ۱۷۰ مربع میل

اور ساکھو کی اس مین کثرت ہے۔

سترہوان سبق ترائی

اس صوبے کے اوتر کی ترائی بہت مشہور ہے۔ یہ وہ زمین ہے
کہ جو پہاڑون کے بعد جنگلون سے نشیب کی طرف ملتی ہے یہان
بہت سے دریا پہاڑون سے نکلکر اور جنگلون مین ہوکر گھاس اور
تپادر کے میدانون مین ظاہر ہوتے ہین۔ یہ زمین اکثر تر رہتی ہے
اور چونکہ یہان گھاس اور پتے پانی مین بافراط سڑا کرتے ہین
اسواسطے آب وہوا یہان کی خاصکر خراب اور مضر ہوتی ہے
اور اکثر غیر آدمی کو یہان کا پانی لگتا ہے موسم گرما مین یہان
شیر بہت ہوتے ہین۔ آبادی یہان کم وبیش ہین کے لوگون کی ہے

اٹھارہوان سبق موسم

موسم اس صوبہ کا سال مین نہایت خشک رہتا ہے اور کمال
درجہ کا تغیر وتبدل ہوتا ہے کبھی حد درجہ کی گرمی ہوجاتی ہے اور
کبھی سردی۔ اکتوبر سے مارچ تک معتدل موسم رہتا ہے۔
نومبر دسمبر جنوری فروری خاص سردی کے مہینے ہین۔ اپریل
مئی جون مین خاص کر گرمی ہوتی ہے۔ ان مہینون مین ہوا
بڑی خشک ہوتی اور اکثر گرمی اوس سے پہنچ جاتی ہے۔ مئی

اور جون کے مہینے مین یہان بڑی لوہ چلا کرتی ہے۔ اور اسکے سبب
بے احتیاط راہگیر ضائع ہوتے ہین۔ اور اخیر جون سے ستمبر تک
بارش کے ایام ہین انمین بڑی سخت ہوا چلا کرتی ہے۔ اکتوبر سے
دسمبر تک کبھی کبھی زلزلہ یعنی بھونڈول بھی آجاتا ہے۔ بجلی بھی
کئی دفعہ گری ہے اور آندھیون کے ساتھ پتھر بھی پڑتے ہین۔

اونیسوان ۱۹ سبق غلہ اور اونکی فصلین

اودہ کی زمین خاص کر زرخیز ہے۔ اور اب بھی فیصدی ساڑھے چون
بیگھہ مین کھیتی ہوتی ہے۔ باغ وغیرہ اس سے علیحدہ ہین۔
سال مین دو فصلین ہوتی ہین پہلے خریف یعنی کنوار کی فصل اوسکے
بعد ربیع یعنی چیت کی فصل ہوتی ہے۔ اِن فصلون مین سب
قسم کا اناج ترکاریان میوے اور مصالحے ہوتے ہین۔
شروع یعنی اگہن پوس مین۔ ماش۔ مونگ۔ موٹھہ۔ باجرا۔
چھوٹی بڑی جوار۔ بھٹوانس۔ رام دانہ۔ وغیرہ پیدا ہوتا ہے
اور بعض لوگ اسے ہیونت کی فصل کہتے ہین۔ کنوار مین سب
قسم کے دہان۔ ساوان۔ کودون۔ منڈوا۔ کاکُن۔ سنئی۔ کپاس
تل۔ لمدیہ۔ لوبیا۔ اور نیل ہوتی ہے۔ ربیع کے اناج یہ ہین
گیہون۔ جو۔ چنا۔ ارہر۔ مسور۔ مٹر۔ چنوا۔ اور تیل نکلنے کی

چیزون مین - سرسون - رائی - السی - لائی - رَنڈ - برّہ یعنی کسم کا بیج - اور پوستہ جس سے افیون اور خشخاش نکلتا ہے - اور تنباکو پیدا ہوتا ہے - گنّا جسے اونکھہ بھی کہتے ہین ایک پھاگن مین بویا جاتا ہے اور دوسرے پھاگن مین کاٹا جاتا ہے -

بیسوان سبق میوے

میوے یہان کے گرمی مین آنب خربوزہ تربوز سنگترے رنگترے چکوترے نارنگی مہتابی آلو شفتالو امرود بڑہل فالسے کسیرو کیلے نیبو کھٹے میٹھے انار شہتوت لکوٹ پیٹھا گولر انجیر کھرنی مولسری جاوا کیتھا بیل -

برسات مین پھلیندا جامن کٹہل کروندا پھوٹ سنگھاڑے کول گٹّے - اور اگر خبرداری کیجاوے تو لیچی اور انگور بھی پیدا ہوسکتا ہے -

سردی مین - کمرک کھٹا میٹھا نیبو بیر امرود آونلا ہوتا ہے -

اکیسوان سبق ترکاریان

ترکاریون مین گرمی کی ترکاریان یہ ہین کھیرا ککڑی کدو لوکی

کریلا ٹرئی پرور کھگسا کندرو بیگن واوواہ کی پہلی ساگون مین خرفہ ہوتا ہے۔

برسات مین۔ بھنڈی باقلا چچنیڈا کچری چولائی ناری کا ساگ اور مرسا ہوتا ہے۔

سردی مین آلو گھیان بھنڈی شلجم گوبھی کرم کلا چقندر زمین قند مولی گاجر۔ اور ساگون مین سویا میتھی پالک لوبیا مرسا وغیرہ ہوتے ہین ۔

لال مرچ زیرہ دہنیا ہلدی سونف اجواین ادرک پیاز لسن میتھی یہ سب مصالحے اودہ مین پیدا ہوتے ہین اور پان بھی کم وبیش سب جگہ ہوتا ہے۔

بائیسوان ۲۲ سبق آبادی

کل آبادی اودہ کی ایک کروڑ پندرہ لاکھ پانچہزار ہے۔ اسمین ایک کرور بارہ لاکھ دو ہزار تئیس باہر اضلاع کی آبادی ہے اور دو لاکھ چوراسی ہزار سات سو ستر خاص شہر لکھنؤ کی ہے عیسائی مذہب کے آدمی ۶۴۳۰ ہین۔ مسلمان ۱۱۹۵۸۷۰۔ ہندو ایک کرور دو ہزار سات سو تئیس ۱۰۰۰۲۷۲۳۰ - برہمن یہان سب ذاتون سے زیادہ کوئی چودہ لاکھ ہین۔ چھتری انکے آدھے ہین۔

شو وربرن مین اہیر سب سے زیادہ کوئی ۱۲ لاکھ ہین لوگ
یہان کے اکثر خوبصورت اور اچھی وضع کے ہوتے ہین۔
بیسوارے کے لوگ نہایت لمبے چوڑے تندرست ہوتے ہین
اور اکثر فوج مین رہا کیے ہین عموماً یہان کے لوگ راست باز
نیک سادہ مزاج نمک حلال شعوردار اور نقل اوتارنے
کے کامل ہین مگر اسکے ساتہ معلوم ہیرنت بھیڑیا دہسان لالچی
روپیہ کے مرید ہوتے ہین۔

۲۳ تیئیسوان سبق علم وزبان

اگلے زمانہ مین اودہ پڑہنے لکھنے کے لیے بڑا برا مقام تھا
اجودہیا کی سنسکرت دانی تمام دنیا مین مشہور ہے مسلمانون
کے وقت مین بھی فارسی اور عربی مین یہان کے اکثر لوگ بڑے
کامل اور مستند ہوئے ہین۔ مرثیہ خوانی یہان کی دنیا مین
بے مثل ہے۔ شاعر بھی یہان بڑے بڑے مشہور ہوگئے
ہین۔ سوا عالمون فاضلون کے ہنرور لوگ بھی یہان
اچھے اچھے ہوگئے ہین۔ فقرا اور مشائخ یہان کے سب اچھے
ہین۔ اردو زبان یہان کی تمام ہندوستان مین سند ہے
شہر اور قصبات کے لوگ یہی زبان بولتے ہین۔ دیہات مین

پوربی زبان خاصکر ہندی ہے۔

چوبیسوان سبق دستکاری و سوداگری

کناری گوٹہ لکھنؤ کا تمام ہندوستان مین مشہور ہے۔ اکثر جگہ یہین سے جاتا ہے۔ بیشتر کامدانی بجامدانی کا بھی بہت کام ہوتا تھا۔ اس زمانے مین ریشمی چکن کا کام بہت ترقی پر ہے اسکی چوگوشیہ پچگوشیہ اور دوپلڑی ٹوپیان دو دو تین تین اشرفی تک بکتی ہین۔ یہان کے چندوسے اور زردوزی جوتے اور جڑاؤ زیور مٹی کے برتن اور کھلونے اور آتشبازی سارے ہندوستان مین بے مثل ہے۔ فارسی عربی کتابون کی لکھان سمجھنا چاہیے خمیرہ تنباکو بھی یہان کا بہت مشہور ہے۔ اکثر دیہات کے دیسی کپڑے نہایت عمدہ اور مضبوط ہوتے ہین سوا ان چیزون کے کئی جگہ پھول اور تانبے کے برتن بہت خوب بنتے ہین

۲۵ پچیسوان سبق سڑکین اور راستے

جب سے سرکاری عملداری ہوئی ہے تب سے چارون طرف سڑکین اور چوڑے راستے بنگئے ہین۔ ایک پکی سڑک لکھنؤ سے کانپور کو اور ایک فیض آباد اور ایک سیتاپور کو برابر چلی گئی ہے۔ سواے انکے کچی سڑکین ہر ایک ضلع ضلع اور

تحصیل تحصیل ہین - ریل کی سڑک لکھنؤ سے کانپور تک جاری ہے - اور دو تین برس مین ایک برابر بنارس تک اور ایک مرادآباد تک ہوجاویگی - اِن راستون کی وجہ سے تجارت کو روزبروز ترقی ہے - غلہ خاص کر چارون طرف روانہ ہوتا ہے - کُل مال یہان سے سال مین قریب پون کروڑ کے جاتا ہے اور کچھ اوپر سوا کروڑ کا مال باہر سے یہان آتا ہے

چھبیسوان ۲۶ سبق انتظام عملداری

عملداری اس صوبہ کی اس طرح پر ہے کہ سب سے اوپر جناب صاحب چیف کمشنر بہادر ہین تمام اونچے محکمون کے حاکم سب مشکل باتون مین اونکی خدمت مین عرض کرتے ہین اور وہ یا تو آپ حکم دیدیتے ہین یا اگر لاٹ صاحب کی منظوری کی بات ہوئی تو اُنکے پاس مع اپنی راے کے بھیجدیتے ہین اُنکے مددگار دو سکرٹر ملکی اور ایک سکرٹر فوج ایک سکرٹر محکمہ تعمیرات اور ایک سکرٹر پولس یعنی صاحب انسپکٹر جنرل پولس ہین یہی لوگ سب کاروبار لکھنے پڑہنے کا کرتے ہین - فوج کے ایک افسر اعلے علٰحدہ ہین - صیغۂ عدالت کے حاکم اعلی جوڈیشل کمشنر ہین - اسیطرح اور محکمون کے بھی ایک ایک

حاکم اعلیٰ ہین اور ہر چہار قسمت مین ایک ایک صاحب کمشنر اور ہر ایک ضلع مین ایک ایک صاحب ڈپٹی کمشنر مقرر ہین۔

ستائیسوان سبق شہر لکھنؤ

لکھنؤ بڑا قدیم شہر ہے مگر سابق مین ایسی رونق اور آبادی نتھی نواب آصف الدولہ کے وقت سے یہ کُل صوبہ کا مقام حکومت ہوا۔ اور اونکے بعد جو جو نواب اور بادشاہ ہوا اوسنے کچھ نہ کچھ مکانات اور بنوائے اور شہر کی رونق زیادہ بڑہائی۔ دریاے گومتی کے دونون طرف آباد ہے مگر خاص حصہ داہنے طرف ہے پُلون کی راہ سے آمدورفت ہوتی ہے سب سے عمدہ پُل لوہے کا ہے جسکی تعمیر محمد علی شاہ پادشاہ کے وقت مین ختم ہوئی دوسرا اینٹ کا پُل کہلاتا ہے یہ اوس مقام پر واقع ہے کہ جہان ابتدا مین لکھنؤ آباد تھا سرکاری عملداری مین ایک پختہ پُل اور ایک کاٹھہ کا پُل زیادہ ہوا ہے۔

دیکھنے کے لائق عمارتین یہان کی یہ ہین۔ آصف الدولہ کا امام بارہ جسکے گرد غدر سے دمدمہ بندھا ہے۔ حسین آباد کے مکانات اور کوٹھی مارٹین صاحب۔ جامع مسجد۔ چھتر منزل قیصر باغ۔ شاہ نجف وغیرہ۔

اٹھائیسوان سبق ایضاً

آج کل کی صورت کے بموجب ایک پرانا لکھنؤ اور ایک نیا لکھنؤ سمجھنا چاہیے پرانا چوک کے گرد ہے اور نئے لکھنؤ مین تمام بارکین اور حاکمون کے رہنے کے مکانات عمدہ عمدہ کوٹھیان اور چوڑی سڑکین ہین۔ کل تقسیم لکھنؤ کی سات تھانون مین ہے۔ چوک۔ سعادت گنج۔ نگر ہ۔ وزیر گنج۔ سب پرانے لکھنؤ مین ہین۔ نخاس حسن گنج گومتی کے پار ہے۔ گنیش گنج اور کوتوالی صدر نئے لکھنؤ سے متعلق ہین۔ پرانا بازار یہان کا چوک ہے اسکے بعد حسین آباد کا بازار جسکو جمنیا باغ کہتے ہین بنا ہے۔ اس زمانے مین امین آباد کی بازار مین بڑی رونق ہوتی ہے۔ غلّے کی خرید فروخت کے خاص مقام یہ ہین۔ سعادت گنج۔ کشور گنج۔ فتح گنج۔ مصاحب گنج۔ چاند گنج تمام ملک اودھ کا سب سے بڑا مدرسہ کیننگ کالج ہے اس مین انگریزی عربی سنسکرت فارسی وغیرہ سب زبانین پڑھائی جاتی ہین سب ضلعون کے لڑکے یہان موجود ہین۔ اور نارمل اسکول مدرسون کے پڑھانے کے واسطے ہے۔ آبادی کل شہر کی ۲۸۴۷۷۰ ہے

انتیسوان سبق ضلع لکھنؤ

ضلع لکھنؤ کے اُوتر طرف ضلع سیتاپور اور بارہ بنکی۔ دکھن طرف

راے بریلی اور اناو - پورب مین بارہ بنکی - اور پچھم مین اوناو ہردوئی ہے - بڑی ندی اسکے بیچو بیچ مین گومتی ہے سوا اسکے سئی اور بیتہ دو بڑی ندیان ہین - کل رقبہ اسکا ۹۸۸ مربع میل ہے - مالگذاری اس ضلع کی ۹۶،۳۴۸ ہے - بہ نسبت اور ضلعون کے شہر اور قصبات کی وجہ سے مسلمان یہان زیادہ ہین چارون طرف ضلع کے چار پکی سڑکین ہین - اور تحصیل تحصیل اور تھانے تھانے کچی سڑکین ہین -

تحصیلین اس مین تین ہین - تحصیل لکھنؤ درمیان مین ہے اور اتر پچھم اسکے تحصیل ملیح آباد اور پورب دکھن تحصیل موہن لال گنج ہر تحصیلی مقامون کے سوا ایک ایک تھانہ بنتھرا - اٹونجہ اور گوشائین گنج مین ہے - تحصیلی مدرسے ملیح آباد اور امیٹھی مین ہین -

تیسوان سبق ایضاً

خاص قصبات اس ضلع کے کاکوری - ملیح آباد - اور امیٹھی ہین کاکوری کی آبادی سو آٹھ ہزار کے قریب ہے اور اسمین اچھی اچھی عمدہ کوٹھیان اور بڑے بڑے ذی عزت اور بالیاقت لوگ ہین - ملیح آباد کی آبادی کاکوری سے تخمیناً ایکہزار کم ہے اور خاصکر پٹھان لوگ یہان رہتے ہین - میوے یہان کے خصوصاً

مشہور ہین اور طبق کا کام خاص کر یہان بنتا ہے۔ اسکی کی
آبادی قریب سات ہزار کے ہے۔ مسلمانون کے یہان شروع
شروع مین بڑے بڑے درویش اور ولی ہوگئے ہین بندگی میان
اور عالمگیر کے اوستاد مُلا جیون یہ سب یہین کے رہنے والے
تھے۔ سوا انکے۔ بجنور۔ نگرام۔ معونہ۔ اور کسمنڈی کا بھی
شمار قصبون مین ہے۔ گنجون مین گوشائینگنج۔ موہن لال گنج
مرزا گنج۔ امانی گنج ہین۔

اکتیسوان سبق ضلع بارہ بنکی

ضلع بارہ بنکی کی اُوتر حد پر دریاے گھاگرہ اور پار ضلع گونڈہ ہی
دکھن مین سلطانپور وراے بریلی۔ پورب مین فیض آباد پچھم
مین لکھنؤ و سیتاپور ہے۔ گومتی ندی اس ضلع مین بہی ہے
سوا اسکے کلیانی بڑی ندی ہے ریٹ جمور یا رار تی بھی
چھوٹی چھوٹی ندیان ہین سب سے بڑی جھیل ڈہا اسی ضلع
سے شروع ہوتی ہے۔ اسکے سوا جہانگیر آباد کی جھیل بھی
بڑی ہے رقبہ اس ضلع کا ۱۷۶۴ مربع میل ہے اور مالگذاری
۱۰۳۸۱۶۱ ہے اس ضلع کی زمین بہت اچھی ہے اور سب ضلعون
سے یہ ضلع دولتمند اور آباد ہے۔

تحصیلین اس ضلع مین چار ہین۔ تحصیل نواب گنج ضلع کا پچھم حصہ ہے رام سنیہی گھاٹ پورب حصہ ہے تحصیل فتحپور اوتر حصہ ہے اور تحصیل حیدر گڈہ دکھن حصہ ہے۔ سواے تحصیلی مقامون کے کرسی۔ رام نگر۔ سدہور۔ بھلسر۔ ٹکیٹ نگر مین ایک ایک تھانہ ہے۔ بڑا انگریزی مدرسہ خاص نواب گنج مین اور سوا اسکے۔ دریاباد۔ رودولی۔ رام نگر۔ زیدپور۔ فتح پور۔ حیدرگڈہ مین بھی انگریزی پڑہائی جاتی ہے۔

تیئیسوان سبق ایضاً

اس ضلع کے قصبات مین نواب گنج رودولی زیدپور فتحپور اور رام نگر ہے۔

انگریزی عملداری کے بعد سے نواب گنج کی بہت ترقی ہوئی اب یہ تمام اودہ مین بہت بڑا گنج ہے اور لکھنؤ کے قریب ہونے سے اس مین بڑی رونق اور آبادی ہے۔ یہ پرانے قصبون مین نہین شمار ہو سکتا۔ بنیے مہاجن دوکاندار اسمین خاصکر ہین شکر راب وغیرہ کا بیوپار اس گنج مین بہت ہے۔ آبادی اسکی ساڑہے چودہ ہزار ہے لکھنؤ سے ۱۷ میل کا فاصلہ ہے۔

رودولی بڑا پرانا قصبہ ہے بستی مین کئی تعلقدار ہین۔ سید سالار کی

زوجہ زہرہ بی بی کا یہان روضہ ہے آبادی ساڑھے بارہ ہزار
کے قریب ہے۔
زیدپور کے ساداتِ بڑے نیک نیت سخی مشہور ہین ۔۔
فتحپور مین ہندو مسلمان دونون اچھے اچھے ہوگئے ہین
قدیم عمارتین بھی اکثر ہین کئی عُرس بڑے بھاری ہوتے ہین۔
شوقی قالین یہان کے بہت مشہور ہین آبادی ساڑھے سات ہزار ہے
دریاباد کا تھون کا قصبہ ہے۔ آبادی ۶ ہزار کے قریب ہے۔
یہان کے اونٹنی ہوتے ہین۔
رام نگر بڑا اناراج ہے یہان کے راجہ بادشاہی ہین بہت ممتاز
اور معتمد تھے اسکے قریب لودہ ہے شترمہادیو ہین یہان پر ہندؤنکا
بڑا بھاری میلہ ہوتا ہے۔ افیون اور تنبا کو بہت ہوتا ہے۔
سوا ان پنجہزاری قصبون کے ستر کہہ۔ سدہور۔ کنتور۔
محمد پور۔ بلہرا۔ حیدر گڈہ۔ بھٹوامؤ۔ رسولی۔ مسولی۔ پہانی
گڑسی۔ بدسرا ہے قصبون کے موافق سفید پوش آبادی ہیں
ستر کہہ مین سید ساہو سالار کا بڑا میلہ ہوتا ہے۔ سدہور مین
فقیر بہت ہوئے ہین۔ کنتور مین ریاضی کا چرچہ رہا ہے۔
پہانی پیشتر بڑا دار التعلیم تھا اور لکھنؤ کے فرنگی محل کے لوگ یہین کے

رہنے والے ہین - بہرام گھاٹ پر غلے اور لٹھون کی بڑی تجارت
ہوتی ہے - علی آباد مین پیشتر بڑے بڑے ولایتی سوداگرون کی
کوٹھیان تھین -

۳۳ تینتیسوان سبق ضلع اونام

اونام سے اوتر لکھنؤ اور ہردوئی دکھن مین گنگا جی پورب مین ضلع
لکھنؤ رائے بریلی اور پچھم مین گنگا جی ہے - اسمین اکثر قدیم مقام ہین
کہ جنمین اول اول قنوجیہ برہمن گنگا جی کے کنارے آ بسے تھے
کلیانی ندی اس ضلع مین ہے بسہا کی جھیل بہت بڑی اور گہری
ہے کل رقبہ اسکا سترہ سو اکیس مربع میل ہے اور مالگذاری
بارہ لاکھ نوے ہزار ہے یہ ضلع بہت زرخیز ہے اور دریا کے قربت
کی وجہ سے سوداگری بھی یہان اچھی چلتی ہے آبادی زیادہ
کر کے ہندوؤن کی ہے اور اکثر اونچے اونچے قنوجیہ برہمن ہین
رائے بریلی کے بعد سب سے کم مسلمان اسی ضلع مین ہین -
لکھنؤ کی ریل کے دو اسٹیشن اس ضلع مین ہین ایک خاص اونام
مین لکھنؤ سے جاتے تیسرا اور ایک اجگین ہین دوسرا مقام ہے
ایک پختہ سڑک بھی اسمین ہو کر کانپور جاتی ہے -
تحصیلین اسمین چار ہین خاص تحصیل اُنام ضلع کا پچھم حصہ ہے

تحصیل پوردہ مین پورب اور دکھن کے پرگنے ہین۔
صفی پور کی تحصیل سے اونتر کا حصہ متعلق ہے۔ اور تحصیل
موہان مین پورب اونتر کا حصہ ہے۔
تحصیلی مقامون کے علاوہ اچل گنج۔ اجگین۔ بانگرمؤ۔ موراوان
نول گنج۔ بہار مین ایک ایک تھانہ مقرر ہے۔
انگریزی بڑا مدرسہ خاص اوناو مین ہے اور سواے اسکے
پوروہ مین بھی بہت اچھا ایک تحصیلی انگریزی مدرسہ ہے۔

چونتیسوان ۳۴ سبق ایضاً

اس ضلع کے خاص بڑے بڑے قصبے یہ ہین۔ پوروہ۔
موراوان۔ بانگرمؤ۔ صفی پور۔ اُناؤ۔ تارگانون۔ اسیون
ہڑہا۔ کرسٹ۔ بیتھر۔ موئی۔
پوروہ سب سے بڑا قصبہ ہے دس ہزار اٹھ سو اسّی ۱۰۸۸۰ اسکی آبادی ہے
اسے رنجیت پوروہ بھی کہتے ہین شکر کا بیوپار خاص کر ہوتا ہے
موراوان بہت قدیم ہندوانی قصبہ ہے آبادی قریب ۸ ہزار
کے ہے نمک اور شورہ یہان خاص کر بنتا ہے۔ یہان کے کھتری
بڑے مہاجن ہوئے ہین بستی مین سنسکرت کا چرچا بہت رہا ہے
بانگرمؤ کلیانی ندی پر واقع ہے آبادی اسکی ساڑھے سات ہزار کی

کچھ زیادہ ہے فارسی کا چرچا یہان عوام مین بھی رہا ہے۔
صفی پور کی آبادی ۰۰۳۰ کے قریب ہے اسمین اچھے اچھے
فقیر اور کامل لوگ ہوگئے ہین اور اونکے مزار وغیرہ اب بھی موجود
ہین۔ سال مین ایک عرس غوث اعظم کا بڑی دھوم سے ہوتا ہی
اونام کی آبادی سات ہزار پونے تین سو کے قریب ہی اُنائے
کا یتھہ بکثرت ہین پیشتر علم و ہنر کی طرف بہت رجوع تھے پیرطے
یہان کے مشہور ہین۔
سوا اسکے۔ اوگو۔ پڑلی کلان۔ ہڑہا۔ جھلوتر۔ اچل گنج
بلیتھر۔ بیکا پور۔ موہان۔ نیوتنی۔ بہار۔ یہ بھی بڑے بڑے قصبات
ہین۔ اسمین موہان کے حکیم بہت مشہور ہین۔ اور بہار کے
برہمن۔
گنجیات مین مراد آباد۔ اچل گنج۔ نوابگنج۔ نول گنج۔ بھگونت نگر۔
بیگم پور۔ اوگو بڑے گنج ہین اور غلہ وغیرہ بہت فروخت ہوتا ہے
بھگونت نگر اور نوگنج مین پھول اور پیتل کے برتن بہت بنتے ہین

پینتیسوان سبق ضلع سیتاپور

سیتاپور صدر لکھنؤ سے ۵۲ میل ہے شمال مین کھیری کا ضلع
جنوب مین بارہ بنکی اور لکھنؤ پورب مین دریای گھاگرہ اور پچھم مین

دریاے گومتی اور آگے ضلع ہردوئی ہے۔ ندیان اس ضلع مین
کئی ہین گھاگرہ کی بڑی شاخ چوکہ۔ کٹوانی ندی۔ سراین۔
کنتی یہ سب یہان بہتی ہین۔ جھیلون مین تالگانو کی جھیل ہے
رقبہ اس ضلع کا ۲۲۰۶ مربع میل ہے مالگذاری ۱۲۸۷۰۹۵
کے قریب ہے اس ضلع کی زمین کسیقدر نشیب مین ہے اور
اکثر دریاؤن کا پانی چڑہ آتا ہے۔ گاے بیل اس ضلع مین
بہت ہین اور تنباکو اور چاول دو مشہور پیداوار ہین۔
لکھنؤ سے پکی سڑک اور گھوڑون کی ڈاک اور سوداگرون کی
کراچیان چلتی ہین۔ کل ضلع چار تحصیلون مین بٹا ہوا ہے
وسط مین تحصیل سیتاپور پچھم مین مصرکہ دکھن مین محمودآباد
اور پورب مین بسوہ۔
سواے تحصیلون کے خیرآباد۔ لہرپور۔ مھولی۔ اور باڑی
مین ایک ایک تھانہ ہے۔
انگریزی بہت بڑا مدرسہ خاص صدر مین ہے اور اوسکے سواے
بسوہ۔ محمودآباد۔ خیرآباد مین بھی انگریزی پڑہائی جاتی ہے
شفاخانہ ایک صدر مین ہے اور ایک محمودآباد مین۔

چھبیسوان ۲۶ سبق ایضاً

کچھ زیادہ ہے فارسی کا چرچا یہان عوام مین بھی رہا ہے۔
صفی پور کی آبادی ۲۰۰ کے قریب ہے اسمین اچھے اچھے
فقیر اور کامل لوگ ہوگئے ہین اور اونکے مزار وغیرہ اب بھی موجود
ہین۔ سال مین ایک عرس غوث اعظم کا بڑی دھوم سے ہوتا ہی
اونام کی آبادی ساٹھ ہزار پونے تین سو کے قریب ہی اُنائے
کا یتھہ بکثرت ہین بیشتر علم و ہنر کی طرف بہت رجوع تھے پڑھے
یہان کے مشہور ہین۔
سوا اونکے۔ اوگو۔ پڈلی کلان۔ ہڑہا۔ جھلوتر۔ اچل گنج
بنگھر۔ بیگاپور۔ موہان۔ نیوتنی۔ بہار۔ یہ بھی بڑے بڑے قصبات
ہین۔ اسمین موہان کے حکیم بہت مشہور ہین۔ اور بہار کے
برہمن۔
گنجیات مین مراد آباد۔ اچل گنج۔ نوابگنج۔ نول گنج۔ بھگونت نگر۔
بیگم پور۔ اوگو بڑے گنج ہین اور غلہ وغیرہ بہت فروخت ہوتا ہے گنج
بھگونت نگر اور نوگنج مین پھول اور پیتل کے برتن بہت بنتے ہین

پینتیسوان سبق ضلع سیتاپور

سیتاپور صدر لکھنؤ سے ۵۲ میل ہے شمال مین کھیری کا ضلع
جنوب مین بارہ بنکی اور لکھنؤ پورب مین دریای گھاگرہ اور پچھم ہردوئی

دریاے گومتی اور آگے ضلع ہردوئی ہے۔ ندیان اس ضلع مین
کئی ہین گھاگرہ کی بڑی شاخ چوکہ۔ کٹوانی ندی۔ سراین۔
کنتی یہ سب یہان بہتی ہین۔ جھیلون مین تالگانو کی جھیل ہے
رقبہ اس ضلع کا ۲۲۰۶ مربع میل ہے مالگذاری ۱۲۸۷۰۹۵
کے قریب ہے اس ضلع کی زمین کسیقدر نشیب مین ہے اور
اکثر دریاؤن کا پانی چڑہ آتا ہے۔ گاے بیل اس ضلع مین
بہت ہین اور تنباکو اور چاول دو مشہور پیداوار ہین۔
لکھنؤ سے پکی سڑک اور گھوڑون کی ڈاک اور سوداگرون کی
کراچیان چلتی ہین۔ کل ضلع چار تحصیلون مین بٹا ہوا ہے
وسط مین تحصیل سیتاپور پچھم مین مصرکہ دکھن مین محمود آباد
اور پورب مین بسوہ۔
سواے تحصیلون کے خیرآباد۔ نہرپور۔ مھولی۔ اور باڑی
مین ایک ایک تھانہ ہے۔
انگریزی بہت بڑا مدرسہ خاص صدر مین ہے اور اوسکے سواے
بسوہ۔ محمود آباد۔ خیرآباد مین بھی انگریزی پڑہائی جاتی ہے
شفاخانہ ایک صدر مین ہے اور ایک محمود آباد مین۔

چھتیسوان ۳۶ سبق ایضاً

کلان کلان قصبے اس ضلع کے یہ ہین- خیرآباد- لہرپور- محمود آباد
بیرنگر- سیتاپور- بِہٹے پور-

خیرآباد بہت بڑا قدیم قصبہ ہے- ساڑہے پندرہ ہزار سے زیادہ
اسکی آبادی ہے یہان بڑے بڑے عالم اور فقیر ہوے گئے ہین
اور شاہی مین بطور شہر سمجھا جاتا تھا- اب ہر سال بڑے رونق سے
بحمایت سرکار ایک بڑا میلہ ہوتا ہے اور اوسمین ہاتھی گھوڑے
اور دیگر اشیاے تجارت دور دراز سے بکثرت آتے ہین-

لہرپور کسیقدر ہندوانی قصبہ ہے راجہ ٹوڈرمل جو اکبر بادشاہ
کے دیوان تھے اور جنکا سیاق بہت مشہور ہے یہین کے
رہنے والے تھے اکثر پرانے پرانے مقام یہان بہت ہین-
املی بھی بہت ہوتی ہے آبادی گیارہ کم گیارہ ہزار ہے-

محمود آباد روز بروز رونق پاتا جاتا ہے مسلمان یہان زیادہ ہین
کسُم یہان اچھا ہوتا ہے راجہ امیر حسن خان صاحب کی توجہ
اور رعایا پروری سے مدرسہ سراے اسپتال تحصیل وغیرہ سب
یہان ہین- پیشتر منوا روئی اور نمک بہت ہوتا تھا ساڑہے
چہ ہزار کے قریب آبادی ہے-

خاص سیتاپور مین آب وہوا عمدہ ہے اور اسیواسطے فوج کی

چھٹا ہوئی کا مقام کیا گیا ہے - سواے اِن قصبات کے باڑی
بسوہ - مچھریٹہ - مصرکہہ - نیکھار - تمبور - ہرگام وغیرہ بہت مشہور
ہین نیکھار مصرکہہ اور ہرگام اِن مین نہایت قدیم مقام ہندوؤن
کی پرستش گاہ ہین مصرکہہ کا نہان پہاگن سدی پُرنماشی کو
اور ہرگام مین سورج کُنڈ کا میلہ کاتک کی پُرنماشی کو پچاس
ساٹھ ہزار کے جماؤ سے ہوتا ہے -
بسوے کا تنبا کو بہت مشہور ہے - طامسن گنج خاص صدر مین
اور کیسری گنج لہرپور کے پاس خاص سوداگری کے مقام ہین

بیسوان سبق ضلع کھیری

لکھیم پور اس ضلع کا خاص مقام لکھنؤ سے ۸۲ میل سیتا پور کی
راہ سے ہے اوتر مین اسکے نیپال کا راج اور شاہجہان پور ہے
دکھن مین سیتا پور اور ہردوئی کے ضلع - پورب مین گھاگرہ
دریا اور پچھم مین شاہجہان پور ہے - اس ضلع مین کئی بڑی
ندیان ہین - گھاگرہ - چوکہ - گھاگھی - اُل - سراین - کُنتی
گومتی - یہ سب ندیان یہان بہتی ہین اِن سب مین گھاگرہ
اور گھاگھی خطرناک دریا ہین گھاگھی مین ناگ نام ایک جانور ہے
انسان کو سموچا نگل جاتا ہے - رقبہ کل ضلع کا ۲۹۰۷ مربع میل ہین

اونز پورب اسکے جنگل ترائی اور دلدل ہے - اور شکار کے
لیے اودہ مین خاص ضلع ہے نیپال کی ترائی کا شکار کھیری گڑہ
کے آگے ہوتا ہے اور ہاتھی وغیرہ پکڑے جاتے ہین -
مالگذاری قریب چھہ لاکھہ اسّی ہزار کے ہے چاول خاص کر
یہان سے باہر جاتا ہے اور نیپالی چیزین اکثر اسی طرف سے
آتی ہین - جنگل اس ضلع مین بہت تھا اکثر لوگون کو بطور گرانٹ
یعنی عطیے کے ملا ہے اور بہت سا اب تک کٹ کر آباد ہو گیا ہے
تحصیلین تین ہین - محمدی پچھم مین ہے - دہورہرہ اوتر اور پورب
مین اور لکھیم پور بیچ مین دکھن کا حصہ ہے -
سواے تحصیلی مقامات کے متولی - گولہ - عیسی نگر - بہرا سنگھاہی
مین ایک ایک تھانہ ہے -
انگریزی کا بہت اچھا مدرسہ خاص لکھیم پور مین ہے اور محمدی
گولہ مین بھی انگریزی کی تعلیم ہوتی ہے - مقامات تحصیلی مین
ایک شفا خانہ بھی ہے -

اڑتیسوان ۳۸ سبق ایضاً

اس ضلع مین سب سے بڑا قصبہ محمدی ہے اسمین ۶ ہزار ساڑھے
آٹھہ سو کے قریب آبادی ہے - کھیری مین اس سے ایک ہزار کم

کی آبادی ہے - چاول - گوڑ - راب - ہلدی - اور لکڑی یہان سے خاص کر باہر جاتا ہے - اُسکے بعد گولا - اورنگ آباد - دہورہرہ - اویل - یہ سب بڑے اپنے مشہور قصبے ہین - گولا ہندون کا بڑا عبادت گاہ ہے یہان کے لوگ روایت کرتے ہین کہ یہ مقام راون کے وقت سے آباد ہے اور وہی یہان گوکرن ناتھ مہادیو کو چھوڑ گیا تھا - چیت مین بڑا بھاری میلہ کوئی لاکھ آدمی سے ہوتا ہے - بھاگن مین ایک اور میلہ ہوتا ہے مگر اوس سے کم - اورنگ آباد مین غدر کے دنون بڑا خون ہوا - دہورہرہ مین تلسی داس کے وقت کا ایک بڑا پیگد کا درخت دُور دُور مشہور ہے اودہ کے قدیم باشندگان قوم بھر کا اخیر راجہ یہان تھا - پسگوان - سکندرآباد - علی گنج - اور کھیری گدہ یہ مقام مشہور اور نام آور دہ ہین -

اُنتالیسوان سبق ضلع ہردوئی

ہردوئی لکھنؤ سے ۸۰ میل ہے شمال اسکے کھیری کا ضلع اور شاہجہان پور دکھن مین اُناؤ پورب مین لکھنؤ اور سیتاپور پچھم مین دریاے گنگا - سئی ندی یہین سے نکلی ہے اور ضلع کے تمام لمباؤ بھر مین گذرتی ہے - سو کھیتیا - گرہ - اور رام گنگا

بھی اس ضلع مین ہوکر گنگا مین گرتی ہین - تال اور جھیلین بہت ہین - رقبہ دو ہزار تین سو سترہ میل مربع ہے - آب و ہوا خصوص ہردوئی کی اچھی ہے - مالگذاری قریب بسوا سولہ لاکھ کے ہے - تمباکو - گیہون - کپاس - ترکاری - ارہر وغیرہ سب جگہ سے زیادہ پیدا ہوتی ہے اور جسقدر ہل یہان چلتا ہے اوسقدر اور کسی ضلع مین نہین - دیہات بھی یہان بکثرت ہین اور اہل اسلام جو اودھ مین آئے وہ اکثر اسی راہ سے آئے - تحصیلین چار ہین شمال مین شاہ آباد جنوب مین سندیلہ مشرق مین خاص ہردوئی مغرب مین بلگرام کی تحصیل ہے تحصیلی مقامون کے سوا سندیلہ - پہانی - گنڈوا - ملاوان بگھولہ - بینی گنج مین ایک ایک افسر پولس مقرر ہے سب تحصیلون مین عمدہ عمدہ انگریزی مدرسے ہین اور سوا ے بلگرام کے اور سب تحصیلی مقامون مین ایک ایک اسپتال بھی ہے -

چالیسوان سبق ایضاً

قصبات اس ضلع کے - شاہ آباد - سندیلہ - ملاوان - بلگرام سانڈی - پہانی - ہردوئی - گوپامئو - پالی - ہین -

بہرائچ سے اوتر کر شاہ آباد سب سے بڑا قصبہ اودھ مین ہے مکانات پختہ دو منزلے سہ منزلے ہین- پڑہنے لکہنے کا چرچا یہان نہین رہا ہے- آئنہ یہان اچھے ہوتے اور پیشتر محمودی کپڑا یہان اچھا ہوتا تھا- آبادی اٹھارہ ہزار ڈہائی سو ہے-

سندیلہ پیشتر ایک بڑا مقام لکھنے پڑہنے کا تھا اور بعض بڑے نامی لوگ یہان ہو گئے ہین- آبادی ساڑھے پندرہ ہزار ہے گھی یہان کا باہر بہت جاتا ہے-

بلگرام سب سے مشہور اور نامور قصبہ اودھ مین ہے یہان بڑے بڑے عالم فاضل لئیق آدمی ہو گئے جنکی بے شمار عمدہ عمدہ کتابین یادگار ہین- اس قصبہ کا ذکر اکثر قدیم کتابون مین ہے سادات یہان کے بڑے خاندانی مہمان دوست ہین- آبادی اب گیارہ ہزار سوا پانچ سو ہے- یہان کی تلوار نوابی مین بہت مشہور تھی- گوپامؤ کی آرسی سارے ہندوستان مین جاتی ہے یہان کے زمانۂ سابق کی تاریخ بڑے بڑے معرکون سے بھری ہے سوائے اسکے بادون ایک بڑا قصبہ اور رداوہ گنج ٹیپی گنج- غوث گنج سرومن نگر خرید و فروخت کے خاص مقام ہین- مجھیہ- بہرادن مجہ گانون کی آبادی تین تین ہزار سے زیادہ ہے-

اکتالیسوان سبق ضلع رای بریلی

ضلع راے بریلی کا صدر مقام لکھنؤ سے دکھن طرف پچیس کوس ہے
اوتر مین اسکے بارہ بنکی اور لکھنؤ ہے دکھن مین گنگا جی پورب
مین ضلع پرتاپ گڈھ اور سلطان پور پچھم مین گنگا جی اور ضلع
اونام ہے۔ سئی اور لونی دو بڑی ندیان ضلع کے اندر ہین
انکے سواے وندولی۔ مکھنا۔ خاص نالے ہین بسہا کی جھیل
اس ضلع مین بھی شامل ہے کل رقبہ ضلع کا ۱۷۱۹ مربع میل
ہے اور مالگذاری ۸۵۷۷۳۶ ۱ روپیہ۔ زمین بہت ہموار اور
آب وہوا معتدل ہے یہان کی زمین۔ چاے۔ گیہون اور
متفرق جنسون کے واسطے بہت اچھی ہے جانورون مین گدہے
یہان بہت ہین۔ ضلع کے لوگ خوش ہین اور اکثر روزگار پیشہ
لوگ مہاجنی کا کار کرتے ہین۔ ایک پختہ سڑک فتحپور کو گنگا پار
جاتی ہے ٹھاکرون کی خاص آبادی ہے۔ تحصیلین اس
ضلع مین۔ راے بریلی۔ لعل گنج۔ سلون۔ اور ورجگنج ہین
سواے تحصیلی مقامون کے گوربخش گنج۔ جگت پور۔ نانگن مؤ
موہن گنج۔ بچھراوان مین ایک ایک تھانہ ہے انگریزی بہت
اچھا مدرسہ خاص صدر مین ہے سواے اسکے اکثر مین بھی

انگریزی سکھائی جاتی ہے۔ سلون مین اردو و فارسی کا درس ہوتا ہے شفا خانہ ایک صدر مین ہے۔

بیالیسوان ۴۲ سبق ایضاً

خاص قصبات اس ضلع کے جائیس۔ رائے بریلی۔ کونسہ۔ ڈلمئو۔ سلون۔ اختیار پور ہے۔

جائیس بڑی قدیم مشہور بستی ہے یہان بڑے عالم و فاضل مسلمان ہو گئے ہین ملک محمد جنکی تصنیف بھاکھا پدماوت ہے وہ یہین کے تھے۔ وہوتر محمودی اور ڈوریا یہان کا مشہور ہے جُلاہے اکثر بڑے کاریگر ہین عمدہ عمدہ بیل بوٹے اور عبارتون کی عبارتین کپڑے پر بُن دیتے ہین۔ آبادی ۱۱۶۸۹ ہے۔

خاص بریلی کے تین حصے بریلی قلعہ اور جہان آباد ہین یہان ایک پُرانا کنوان بڑا معروف ہے۔ بریلی کے برے تعریفی ہوتے ہین۔ آبادی ۲۰۹۷۰ ہے۔

کونسہ کی آبادی ۵۸۶۴ ہے۔

ڈلمئو بھی بڑا پُرانا مقام ہے۔ گنگا جی کے کنارے پر ہندوؤن کی یہان جاترہ کی بڑی جگہ ہے کاتک کی پورنماشی کو بڑا میلہ ہوتا ہے۔ جونپور کے بادشاہون نے اسپر بڑے حملے کیے ہین

نمک اور شورہ بہت بنتا ہے آبادی ۵۶۵۴ کی ہے۔

سلون اونچے پر آباد ہے۔آبادی ۵۱۹۰ ہے چاول یہان کے مشہور ہین ایک عربی اور فارسی مدرسے اور خانقاہ کے واسطے جاگیر چلی آتی ہے۔

(۴۳) تینتالیسوان سبق ضلع سلطانپور

سلطانپور کے اوتر گومتی ندی دکھن مین پرتابگڈہ پورب مین اعظم گڈہ اور جونپور پچھم مین راے بریلی ہے گومتی ندی اسیز اسکے اوتر اوتر بہتی ہے کاندو کا نالہ جسکی بابت (دکھن کی کمائی کاندو نالے مین گنوائی) یہ بہت مشہور مثل ہے وہ یہین لکھنو کے راستے مین پڑتا ہے۔پیشتر یہان بڑی لوٹ مار ہوتی تھی کل رقبہ ۱۲۷۳ میل مربع ہے اور مالگذاری ۸۷۸۲۸۴- آب وہوا اچھی ہے کپاس چاول کی خاص پیداوار ہے ٹٹو اس ضلع مین سب جگہ سے زیادہ ہین۔تحصیلین چار ہین اوتر پورب امیٹھی کادی پور پچھم مین مسافرخانہ پورب مین سلطانپور اور پچھم دکھن مین راے پور ہے۔تحصیلی مقامون کے سوا۔جگدیسپور پیرپور لمبوا۔بھرتی پور مین ایک ایک تھانہ پولس ہے۔صدر سلطانپور مین انگریزی مدرسہ ہے اور باقی تحصیلون مین چھوٹے اردو ناگری

کے مدرسے ہین صدر مین ایک اسپتال ہے۔

چوالیسوان سبق ایضاً

پانچ ہزار کی آبادی کے قصبے اسمین بہت کم ہین۔ خاص سلطانپور مین صرف ۵۷۰۰۔ آبادی ہے غدر کے بعد لوگون کی بغاوت اور نمکحرامی کی سزا مین پرانا سلطانپور کھدوا ڈالا گیا اب جو آبادی ہے وہ غدر کے بعد کی ہے۔ اسکے بعد۔ چانده۔ حسن پور بندہوا۔ دوست پور۔ جگدیسپور۔ ستیھی۔ گڈہ امیٹھی یہ مقام کسیقدر قصبون کے موافق ہین۔

چانده کے بازار مین گڑ ہزارون من بکتا ہے۔

حسن پور بندہوا ایک دوسرے سے میل بھر کے فاصلے پر ہے یہان پھول کے برتن بہت عمدہ بنتے ہین اور دور دور روانہ ہوتے ہین۔ دوست پور اکبر بادشاہ کے رسالدار دوست محمد خان کا بسایا ہے بنگالہ سے آگرہ کے راستے مین پیشتر یہ جگہ پڑتی تھی جگدیسپور کے مہاجن بہت مشہور ہین۔ ستیھی مسلمانی قصبہ ہے اور گڈہ امیٹھی مین راجہ صاحب کے رہنے کی وجہ سے بڑی رونق ہے۔ گوری گنج اور شوکل کی بازار دو بڑی بازارین ہوتی ہین۔ یہان ہزار ہا روپیہ کا بیوپار ہوتا ہے۔

پینتالیسون[۴۵] سبق ضلع پرتاپگڈہ

پرتاپگڈہ ضلع کے اوتر سلطانپور دکھن گنگاجی اور اوسطرف
الہ آباد پورب جونپور اور پچھم مین بھی گنگاجی پڑتی ہین۔ ضلع
کے اندر سے سئی ندی گذرتی ہے سواے اسکے تونی ہے
چھوٹی چھوٹی ندی نالے بہت ہین مگر کوئی مشہور نہین۔ جھیلین
بھی چھوٹی چھوٹی کئی ہین رقبہ ۱۴۴۴ مربع میل۔ اُتر اور پچھم
زیادہ تر قابل زراعت ہے کُل مالگذاری ۹۸۵۷۵۴ ہے
یہان کی زمین مین نیل دہان اور گنّا بہت اچھا پیدا ہوتا ہے
نیل اسقدر اور کسی ضلع مین نہین ہے شکّر کا بڑا بیوپار ہوتا ہے
بھیڑ بکری اس ضلع مین سب جگہ سے زیادہ ہے۔ نمک اور
شورہ زمین سے بہت نکلتا ہے۔ آبادی ۷۸۲۴۷۱ ہے۔
مسلمانی کاتھہ یہان بہت ہین اور ایک خاص فرقہ قریشی
کا خانہ بدوش رہتا ہے یہ لوگ چوری کے لیے مشہور ہین۔
ضلع عموماً نوابی سے خراب اور تباہ ہے۔

تحصیلین تین ہین۔ پرتاپگڈہ شمال مین۔ پٹی پورب مین۔ بہار
پچھم مین۔ تحصیلون کے سواے۔ رانی گنج۔ جتوارہ۔ سنگرام گڈہ
اور لبوپور سب سات تھانے ہین۔ انگریزی مدرسہ کلان خاص

پرتاپگڈہ مین ہے باقی تحصیلون مین ایک ایک اردو فارسی مدرسہ ہے

چھیالیسوان سبق ایضاً

مردم شماری کے رو سے کل ضلع مین سوائے خاص بلیہ کے پانچہزار سے زیادہ آبادی کہین نہین ہے قدیم بستی پرتاپگڈہ ہے اور ناب اوس سے چار میل کے فاصلے پر بمقام بلیہ کل ضلع کا صدر رہے پرتاپگڈہ راجہ پرتاپ سنگہ کا بسایا ہوا ہے آدمی یہان کے بہت زیردار ہین جیرو مصری یہان کی اچھی ہوتی ہے تنبا کو کثرت سے ہوتا ہے۔ پرتاپ گڈہ کے بعد مانک پور بہار و پٹی ہر مانک پور مین بڑی بڑی لڑائیان اہل اسلام اور قوم بھر وغیرہ سے ہوئی ہین اور اس قصبے کے حالات طول طویل ہین۔ بہار کی سفید چینی خاص کر مشہور ہے الہ آباد وغیرہ بہت جاتی ہر پٹی مین بکرے کی بہت کاشت ہوتی ہے صدر مقام بلیہ سے ۵ امیل پر واقع ہے اسکے قرب وجوار مین نمک کا بیوپار بہت ہوتا ہے ضلع کی خاص بازارین بمقام لال گنج۔ سکندر گنج۔ کالاکانکر بابو گنج۔ میدنی گنج۔ ڈیرہ۔ گڈوارہ ہین۔

سینتالیسوان سبق ضلع فیض آباد

ضلع فیض آباد اوتر اسکے گہاگرہ۔ دکھن سلطانپور۔ پورب اعظم گڈہ

پچھم بارہ بنکی سب سے بڑا دریا گھاگرہ ہے اوسی کی ایک شاخ کو
اجودہیا کے پاس سرجو کہتے ہین۔ ٹونس ندی پورب سے پچھم
اعظم گڈہ کو جاتی ہے اور اسکی شاخین اوتر دکھن لطور نالون
کے ہین سواے اسکے مجوئی نالہ بڑا نالہ ہے ضلع کے درمیان
ہین کئی جھیلین واقع ہین رقبہ ایک ہزار نوسو اسی ۱۹۸۰ مربع میل ہے
مالگذاری تیرہ لاکھہ ۲۹ ہزار دوسو کے قریب ہے۔ گنا سب جگہ
سے زیادہ پیدا ہوتا ہے اور تنبا کو سنئی اور متفرق غلہ کئی ضلعون
سے یہان زیادہ پیدا ہوتا ہے اس ضلع مین نادین سب جگہ سے
زیادہ ہین اور جانورون مین سُور بکثرت ہین۔ جین مت کے
لوگ اس ضلع مین بھی ہین۔ بیراگی کسی ضلع مین اسقدر نہین ہین
تحصیلین چار ہین فیض آباد مین گوشہ اوتر پچھم بیکاپور مین گوشہ
دکھن پچھم ہے اکبرپور مین پورب دکہن کا گوشہ اور ٹانڈہ مین
اوتر اور پورب کا حصہ شامل ہے۔ تحصیلی مقامون کے علاوہ رونا ہی
ملکی پور۔ جلال پور۔ میا۔ مین ایک ایک تھانہ ہے اودہ کا سب سے
بڑا سرکاری مدرسہ صدر مین ہے۔ عمارت اسکی اچھی ہے اور انگریزی
فارسی سنسکرت وغیرہ پڑہایا جاتا ہے سواے اسکے اجودہیا۔
اکبرپور اور ٹانڈہ مین بھی انگریزی تعلیم ہوتی ہے۔ لکھنؤ کے

بعد اودہ کا بڑا صدر مقام یہان ہے ایک اسپتال بھی مقرر ہے عمارت اسکی راجہ بشن پرکاش سنگہ صاحب مرحوم تعلقدار تیندوئی نے اپنے صرف سے بنوائی تھی۔

اڑتالیسوان سبق ایضاً

قصبات اس ضلع کے فیض آباد خاص۔ ٹانڈہ۔ اجودہیا۔ جلال پور۔ سنجھولی ہین۔

لکھنؤ کے بعد اودہ مین گھاگرہ کے کنارے فیض آباد شہر ہے اودہ کا اصل صدر مقام یہی تھا۔ منصور علیخان صفدر جنگ نے اسے آباد اور تعمیر کرایا تھا اور بنام بنگلہ مشہور تھا۔ عملداری نیشاپوری کے عروج کا شروع یہین ہوا تھا سب قسم کے لوگ امیر غریب نواب وغیرہ اب بھی رہتے ہین قدیم مقام ترپولیہ موجود ہے نواب شجاع الدولہ جو اودہ مین بڑے بہادر نواب ہو گئے ہین اونکا مقبرہ یہین گلاب باڑی مین ہے اونکی بڑی نامی گرامی بی بی موصوفہ بہو بیگم صاحبہ کا مقبرہ بھی شہر کے دکھن طرف ہے اسکے سوا محلے گنج وغیرہ سب لکھنؤ کے موافق اونہین ناموں سے ہین چوک بساطہ مہاجنہ سب موجود ہے سب سے بڑا گنج صاحب گنج ہے انگریزی مین چھاونی۔ اسپتال مدرسہ اور مکانات

کچہری وغیرہ اچھے تعمیر ہوئے ہین سب قسم کی چیزین تیار ہوتی ہین۔ دیوکلی کا مندر نہایت قریب ہے چوبی قلمدان اور صندوقچے یہان بہت عمدہ بنتے ہین میوون مین شریفہ۔ کولا۔ اور چھوٹا کیلا نہایت عمدہ ہوتا ہے ترکاریون مین بنڈے یہان کے مشہور ہین کرانہ کا یہان بڑا دساور ہے۔ قصد اول جو بڑی منڈی ضلع گورکھپور مین واقع ہے وہان سے کتھہ سرخ مرچ اور سونٹھہ وغیرہ براہ ناؤن پر بہت آتا ہے۔ آبادی ۳۰۱۰۴ ہے۔ قوم بروار کہ بڑے مشہور چور ہوتے ہین خاصکر اس ضلع مین پائے جاتے ہین۔

انچاسوان سبق ایضاً

ٹانڈہ دوسرے درجہ کا قصبہ سرجو کنارے بہت قدیم ہے۔ جولاہے اور بنجارے یہان بہت رہتے ہین۔ سلم اور رمارکین پر چھینٹ چھپکر قریب لاکھہ روپیہ کے سال مین باہر جاتی ہے جامدانی سوزنی مالدہی اور گلبدن اودی یہان کی بہت مشہور اور عمدہ ہوتی ہے جولاہے یہان کے خاص باشندے ہین آبادی ۲۳۴۳۵ ہے اجودہیا نہایت قدیم بستی ہے اور اسکی تصدیق فارسی کتابون سے بھی برابر ہوتی ہے راجہ رامچندر جی یہین ظاہر ہوئے تھے۔ ہندوؤن کا قول ہے کہ رام چندر جی کے بعد اجودہیا ڈوب گئی

اور اب جو مقامات موجود ہین وہ سب بکرما دت نے بنوائے
گنگا تیر اور بیراگی خاص کر آباد ہین برتن یہان کے قابل سوداگری
ہین رام نومی کا بہت بڑا میلہ ہوتا ہے اور ہنود کا خاص تیرتھ گاہ
تمام ہندوستان مین ہے ۔ ہنومان گڈہی یہان کی خاصکر معروف
و مشہور ہے مگر سوا اسکے اور بہت بڑے بڑے قدیم مندر
اور گھاٹ وغیرہ موجود ہین پیشتر یہان بڑے بڑے عالم فاضل
ہو گئے ہین اب بھی دو ایک بے مثل موجود ہین جھینگا مچھلی کا
شکار خاصکر یہان ہوتا ہے آبادی ۷۹۵۰ ہے ۔
ٹکپور جلال پور دو برابر قصبے ہین پیشتر جولاہے یہان بکثرت
تھے دیسی اور ولایتی سوت کا کپڑا بنا جاتا ہے اور کانپور وغیرہ
دور دور روانہ ہوتا ہے آبادی چھ ہزار پونے تین سو ہے
سجھولی کی آبادی پانچ ہزار چھ سو ہے ۔
سوائے اِن پنجہزاری قصبون کے دوست پور ۔ بھرتی پور ۔
بھدرسہ ۔ کچھوچھہ ۔ اکبرپور بڑے بڑے مقام ہین انکی تاریخین
قدیم زمانہ سے تعلق رکھتی ہین ۔
التفات گنج ٹانڈہ کے پاس بڑا گنج ہے پھول کے برتن یہان بنتے
اور فروخت ہوتی ہین ۔ شاہ گنج مہاراجہ مانسنگہ کا دارالریاست ہے

کچہری وغیرہ اچھے اچھے تعمیر ہوئے ہین سب قسم کی چیزین بہتیر
ہوتی ہین۔ دیوکلی کا مندر نہایت قریب ہے چوبی قلمدان اور صندوقچے
یہان بہت عمدہ بنتے ہین میوون مین شریفہ۔ کولا۔ اور چھوٹا کیلا
نہایت عمدہ ہوتا ہے ترکاریون مین بنڈے یہان کے مشہور ہین
کرانہ کا یہان بڑا دساور ہے۔ قصد اول جو بڑی منڈی ضلع گورکہپور
مین واقع ہے وہان سے کتہہ سرخ مرچ اور سونٹہہ وغیرہ براہ تری
ناون پر بہت آتا ہے۔ آبادی ۳۱۰۴ ہے۔ قوم بروار کہ بڑے
مشہور چور ہوتے ہین خاصکر اس ضلع مین پائے جاتے ہین۔

انچاسوان سبق ایضاً

ٹانڈہ دوسرے درجہ کا قصبہ سرجو کنارے بہت قدیم ہے۔
جولاہے اور بنجارے یہان بہت رہتے ہین۔ سلم اور مارکین پر
چھیٹ چھپکر قریب لاکہہ روپیہ کے سال مین باہر جاتی ہے جامدانی
سوزنی مالدہی اور گلدار دوی یہان کی بہت مشہور اور عمدہ ہوتی ہے
جلاہے یہان کے خاص باشندے ہین آبادی ۱۳۵۴۳ ہے
اجودہیا نہایت قدیم بستی ہے اور اسکی تصدیق فارسی کتابون سے
بھی برابر ہوتی ہے راجہ رامچندر جی یہین ظاہر ہوئے تھے۔
ہندوون کا قول ہے کہ رام چندر جی کے بعد اجودہیا ڈوب گئی

اور اب جو مقامات موجود ہین وہ سب بکرمادت نے بنوائے
گنگاتیر اور بیراگی خاص کر آباد ہین برتن یہان کے قابل سوداگری
ہین رام نومی کا بہت بڑا میلہ ہوتا ہے اور ہنود کا خاص پرستشگاہ
تمام ہندوستان مین ہے - ہنومان گڈہی یہان کی خاصکر معروف
ومشہور ہے مگر سوا اسکے اور بہت بڑے بڑے قدیم مندر
اور گھاٹ وغیرہ موجود ہین پیشتر یہان بڑے بڑے عالم فاضل
ہوگئے ہین اب بھی دو ایک بے مثل موجود ہین جھینگا مچھلی کا
شکار خاصکر یہان ہوتا ہے آبادی ۹۹۵۰ ہے -
ٹکپور جلال پور دو برابر قصبے ہین پیشتر جولاہے یہان بکثرت
تھے دیسی اور ولایتی سوت کا کپڑا بنا جاتا ہے اور کانپور وغیرہ
دور دور روانہ ہوتا ہے آبادی چھ ہزار پونے تین سو ہے
بسجولی کی آبادی پانچ ہزار چھ سو ہے -
سوا ان پنجہزاری قصبون کے دوست پور - بھرتی پور -
بہدرسہ - کچھوچھہ - اکبرپور بڑے بڑے مقام ہین انکی تاریخین
قدیم زمانہ سے تعلق رکھتی ہین -
التفات گنج ٹانڈہ کے پاس بڑا گنج ہے پھول کے برتن یہان بنتے
اور فروخت ہوتی ہین - شاہ گنج مہاراجہ مانسنگہ کا دارالریاست ہے

پچاسوان سبق ضلع گونڈہ

ضلع گونڈہ کے اوتر طرف سلطنت نیپال دکھن مین گھاگرہ پورب مین گورکھپور اور پچھم مین ضلع بہرایچ واقع ہے ہمالیہ پہاڑ یہان سے دکھائی دیتا ہے سب سے بڑا دریا راپتی نیپال کے پہاڑون سے نکلکر اوتر اوتر گونڈے کے ہوکر پورب رخ گھاگرہ مین ملتا ہے بوڑہا راپتی اسکے اوتر بے شمار چھوٹی چھوٹی ندیون سے ملکر اوسی دریاے راپتی مین آملتی ہے اور ندی نالے اس ضلع مین بہت ہین رقبہ قریب ۲۶۲۹ مربع میل کے ہے آب وہوا ترائی کے قریب ہونے کی وجہ سے اچھی نہین ہے مالگذاری اس کل ضلع کی بموجب بندوبست سرسری کے قریب دس لاکھ کے ہے۔

جس جس غلہ کا تیل نکالا جاتا ہے وہ سب اور نیز چاول سب ضلعون سے یہان زیادہ پیدا ہوتا ہے ضلع ہردوئی کے بعد گیہون کی پیداوار اس ضلع مین بہت ہے گاڑی اور چھکڑے اس ضلع مین سب جگہ سے زیادہ ہین تاوین فیض آباد کے بعد اس ضلع مین بکثرت ہین - قدیم قومون سے - تھارو - چائی - بھوٹئے - اور بھر یہان اکثر پائے جاتے ہین - اس ضلع مین چار تحصیلین ہین پچھم مین خاص گونڈہ شمال مین بلرام پور کی تحصیل دکھن مین بیگم گنج

کی تحصیل پورب مین چوتھی تحصیل رہراک واقع ہے۔ سوا ے
تحصیلی مقامون کے کرنیل گنج۔ وزیر گنج۔ اوترولہ۔ بیچ پڑوا۔
لالیہ۔ بشمبر پور مین ایک ایک تھانہ ہے انگریزی بڑا مدرسہ
خاص گونڈہ مین ہے سوا ے اسکے اُترولہ۔ بلرام پور۔ کرنیل گنج
مین بھی انگریزی پڑہائی جاتی ہے۔ دیہاتی مدرسے ابھی یہان
بہت کم مقرر ہین عنقریب جب بندوبست ہو جاویگا اوسوقت
جاری کیے جاوینگے مگر چونکہ اس ضلع مین بہت سا علاقہ مہاراجہ
سر درگبجے سنگہ بہادر کے سی ایس آئی والی بلرام پور۔ وتلسی پور
وغیرہ کے قبضۂ اختیار مین ہے اسواسطے اونکی فیاضی اور رعایا پروری
سے اب بھی علاوہ مقام بلرام پور کے اکثر جگہ چھوٹے چھوٹے
مدرسے مقرر ہین۔ گونڈہ۔ کرنیل گنج۔ بلرام پور اور اوترولہ
مین ایک ایک شفا خانہ بھی ہے۔

اکاونوان سبق قصبات

خاص گونڈہ ضلع کا صدر مقام قدیم قصبہ ہے گھبیار سے اور نوانی
وغیرہ زیادہ رہتے ہین۔ لٹیرا اور پھول دو قسم کے چاول یہان
نہایت عمدہ ہوتے ہین۔ بادشاہی مین یہان ڈہال بہت عمدہ
بنتی تھی اور تمام ممالک مغربی مین جاتی تھی بید کے پٹاری بھی یہان کے

مشہور ہین ٹیڑھی ندی اسکے قریب ہے اس ندی کے گرد کے
ٹٹو بہت مضبوط اور تیز ہوتے ہین آبادی ۳۴ کم بارہ ہزار ہے۔
بلرام پور کو اودہ کا ایک خاص رجوارہ تصور کرنا چاہیے یہ مہاراجہ
بلرام پور کا خاص دارالریاست ہے راپتی کا ایک نالہ اسکے ادہر ادہر
بہتا ہے تھوڑے فاصلے پر خود راپتی ہے یہان سے قریب پہاڑ
کے دامن مین لوہا ملتا ہے بازار بہت بڑا لگتا ہے اور گرم مصالح
کتھا۔ تانبا وغیرہ کا بیوپار پہاڑیون سے بہت ہوتا ہے چاول
بھنگ گانجا مسکرات کی چیزین ہر طرف جاتی ہین شیر اور جنگلی
سؤر کا شکار بہت ہوتا ہے مہاراجہ صاحب کی طرف سے اکثر
عجیب وغریب حیوانات تماشے اور معلومات کے لیے پنجرون مین
بند ہین اودہ کے بیرونجات مین مہاراجہ کی کوٹھی ایک بہت عمدہ
عمارت ہے آبادی یہان پونے دوسو کم ۱۴ ہزار ہے۔
نواب گنج آباد کیا ہوا شجاع الدولہ کا ٹیڑہی ندی پر واقع ہے
اور غلہ یہان لکھوکھا روپیہ کا فروخت ہوتا ہے اور براہ گھاگرہ
باہر ملکون مین بھیجا جاتا ہے شورہ اور نمک بہت بنایا جاتا ہے
مچھلی کا شکار بہت ہوتا ہے بنیے قوم کسوند مین یہان بہت ہین
آبادی چھہ ہزار سوا سو کی ہے۔

اوترولہ خاص مسلمانی قصبہ ہے ساوات اکثر ہین پھول کے
برتن یہان بہت ڈہالے جاتے ہین اور باہر روانہ ہوتے ہین
جڑہن چاول بھی یہان کا مشہور ہے تار کے پنکھے اور بید کے
پٹارے یہان کی سوغات مین سے ہین آبادی ۱۲ کم چھ ہزار ہے
ٹھٹھیرے اور بنئیے خاص کر رہتے ہین۔
کرنیل گنج بھی گونڈہ مین بڑا گنج ہے ترائی وغیرہ سے چاول یہان
بافراط آتا ہے سن اور ٹاٹ کی پٹیان لکھنؤ اور بہرائچ بکثرت
جاتی ہین ایک میل دکھن سرجو ندی ہے آبادی ۵۰۹۸ ہے
بنیے اور بھڑبھوجے زیادہ تر ہین۔سوا ان مقامون کے
منکا پور۔تلسی پور۔مچھلی بازار۔بھی بڑے مقام ہین۔منکا پور کا
مہوہ بہت اچھا ہوتا ہے۔تلسی پور کے پچھم دیبی پاٹن کا میلہ
بڑا بھاری ہوتا ہے اکثر پہاڑی لوگ۔گھوڑے۔ٹٹو۔ٹانگن
مشک۔نافہ۔گرم مصالحہ اور جڑیائین وغیرہ بہت لاتے ہین
مچھلی بازار مین غلہ کی خرید و فروخت بہت ہوتی ہے۔

باونوان سبق ضلع بہرائچ

بارہ کے دو ضلعون مین بہرائچ دوسرا ضلع ہے اوتر اسکے سلطنت
نیپال دکھن نواب گنج پورب گونڈہ اور پچھم ضلع کھیری ہے۔

رشیا ندی شمالی حصہ مین پچھم سے پورب جا کر راپتی مین ملتی ہے
سرٹی ندی اسی ضلع سے نکلکر گھاگرہ مین گرتی ہے پچھم حد پر بہٹی ندی
گھاگرہ مین ملتی ہے خاص بہرائچ کے نیچے چھوٹی سارجو ہے —
رقبہ کل ضلع کا ۲۷۱۰ مربع میل ہے اب وہوا خصوص اُتر کی اچھی
نہین ہے دکھن کا پانی خراب ہے سرسری بندوبست کی مالگذاری
قریب ساڑہے چھہ لاکہ کے ہے بعض جگہ زمین چاے کی کاشت
کے مناسب ہے بارہ بنکی کے بعد زیادہ مسلمان اس ضلع مین ہین
اور خصوص کاشتکار مسلمان سب جگہ سے زیادہ ہین —
تحصیلین یہان صرف تین ہین بہرائچ کی تحصیل وسط مین ہے
اوسکے اوتر نانپارہ کی تحصیل اور دکھن گونڈا سر کا علاقہ ہے
تحصیلی مقامون کے سوا سُسئی - پیاگپور - اکونہ - بھنگہ - موتی پور
مین ایک ایک تھانہ ہے - انگریزی بڑا مدرسہ خاص بہرائچ مین ہے
سواے اسکے - بونڈی - اکونہ - مین مہاراجہ کپورتہلہ کی طرف
سے ایک ایک انگریزی مدرسہ ہے - اسپتال خاص بہرائچ
اور حسام پور مین ہے —

ترپنواں سبق ایضاً

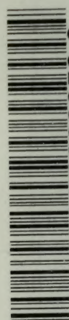
قصبات پنجہزاری اس ضلع کے صرف دو یعنی بہرائچ خاص اور

نانپارہ ہین - اودہ کی کل ابادیون مین بہرائچ تیسرے نمبر ہے سواے لکھنؤ اور فیض اباد کے اور کہین یہان سے زیادہ آبادی نہین قدامت بھی اسکی قدیم تاریخون سے بخوبی ثابت ہوتی ہے وہ ہزار تین سو برس اودہر یہان کا حال ایک چینی سیاح نے اپنی کتاب مین لکھا ہے - اسکے نیچے چھوٹی سرجو کرنیل گنج کے پاس گھاگرہ مین ملتی ہے اور وہان پر سنگم کا بڑا اشنان ہوتا ہے یہان سید سالار مسعود غازی کی درگاہ بہت مشہور ہے ہر سال جیٹھ کے اول ہفتہ مین ایک مرتبہ اکثر بڑے بڑے مقامات سے ہندو مسلمان اہل حرفہ جھنڈے نشان لے لیکر آتے ہین پہلے یہان پر ہندوونکا سورج کنڈ تھا لوہے کے برتن اچھے اور مضبوط بنتے ہین نمدے یہان کے بہت مشہور ہین برسولا گٹے یہان ایک خاص قسم کی مٹھائی ہوتی ہے -

نانپارہ بہرائچ سے ۱۲ کوس پر سرجو ندی کے قریب ہے اس سے متصل ایک بڑا جنگل ہے اکثر نیپال گنج سے کتھا سونٹھ مرچ نافہ کرانہ وغیرہ آتا ہے اور غلہ اور کپڑا بہت بکتا ہے بیل وغیرہ یہان کے بہت اچھے ہوتے ہین بھنگ گانجہ وغیرہ اوتر تا تیز ہوتا ہے مینا وغیرہ بھوٹیے بکثرت لاتے ہین آبادی ۷۷۶۶ ہے

انکے سوائے - جردل - فخرپور - حسام پور - بونڈھی - اکونہ - بھنگا پیاگپور - شیوپور - بڑے قصبہ نما موضع ہین -
جردل - فخرپور - حسام پور مین گھیگون کی خاص بیماری ہے اور بہت کم باشندے ہونگے کہ جنکے گلے مین گھیگا نہو - اونکا
بونڈھی خاص صدر مقام ریاست مہاراجہ کپور تہلہ کا ہے
اکونہ کے پان اور پونڈے مشہور ہین - وہان کثرت سے ہوتے ہین - فقط

تمت بالخیر


3 1761 06992259 9